SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ ۲۰۱۳

SINDH ACT NO.XIV OF 2013

سندھ بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق ایکٹ، ۲۰۱۳

THE SINDH RIGHT OF CHILDREN TO FREE AND COMPULSORY EDUCATION ACT, 2013

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

II-باب

بچے کا مفت اور لازمی تعلیم پر حق

Chapter-II

Right of Child to free and compulsory education

۳۔بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق

Right of Child to Free and Compulsory Education

۴۔تعلیم کے لیئے خاص گنجائشیں

Special Provisions for Education

۵۔دوسرے اسکول کے لیئے منتقلی کا حق

Right of Transfer to other School

باب-III

حکومت،لوکل اتھارٹی اور والدین کی ذمے داریاں

Chapter-III

Duties of Government, Local Authority and Parents

۶۔ اسکول قائم کرنے کے لیئے حکومت اور لوکل اتھارٹی کی ذمے داری

Duty of Government and local authority to establish School

۷۔مالی اور دیگر ذمے داریاں سونپنا

Sharing of financial and other responsibilities

۸۔بچہ محلے میں اسکول اٹینڈ کریگا

Child to attend school in the neighborhood

۹۔مفت اسکول سے پہلے تعلیم کے لیئے گنجائشیں

Provision for free pre-school education

باب-IV

مفت اور لازمی تعلیم کے لیئے نجی اسکول کی ذمے داری

Chapter-IV

Responsibility of Private School for Free and Compulsory Education

۱۰۔ نجی اسکول مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرینگے

Private Schools to provide for free and compulsory education

۱۱۔ کوئی رکھنے کی فی اور اسکرینگ طریقے کار نہیں ہو گا

No capitation fee and screening procedure

۱۲۔ بچے کی عمر طئے کرنا

Determination of age of a child

۱۳۔ بچے کا اسکول میں داخلا اور اخراج

Admission and expulsion of a child at school

۱۴۔ اسکولوں کی رجسٹریشن

Registration of schools

۱۵۔ اسکولوں کا معمول اور معیار

Norms and Standards of School

باب-V

عوامی اور نجی اسکول

Chapter-V

Public and Private Schools

۱۶۔ اسکول مینجمنٹ کمیٹی

School Management Committee

۱۷۔ اساتذہ کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط

Terms and conditions of service of Teachers

۱۸۔اساتذہ کی ذمے داریاں

Duties of Teachers

۱۹۔دیگراساتذہ سے منسلک معاملات

Other Teachers related matters

باب-VI

نصاب اور معائنے کا طریقہ

Chapter-VI

Curriculum and Evaluation Procedure

۲۰۔نصاب اور معائنے کا طریقہ

Curriculum and Evaluation Procedure

باب-VII

بچوں کی تعلیم کے حق پر عملدرآمد اور نگرانی

Chapter-VII

Implementation and Monitoring of Child's Right to education

۲۱۔بچوں کے حقوق پر عملدرآمد اور نگرانی

Implementation and monitoring of child's rights

۲۲۔تعلیمی مشاورتی کائونسل

Education Advisory Council

۲۳۔انعام

Awards

باب-VIII

متفرقات

Chapter-VIII

Miscellaneous

۲۴۔رجسٹریشن

Registration

۲۵۔انسپکشنزاور ہدایات

Inspections and Directions

۲۶۔ جرائم پر کاروائی

Prosecution of the offences

۲۷۔اچھی نیت سے اٹھائے گئے اقدام کا تحفظ

Protection of action taken in good faith

۲۸۔ منسوخی

Repeal

۲۹۔اوور رائیڈ نگ افیکٹ

Over-riding effect

۳۰۔ قواعد بنانے کے اختیار

Powers to make rules

سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ ۲۰۱۳

SINDH ACT NO.XIV OF 2013

سندھ بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق ایکٹ، ۲۰۱۳

THE SINDH RIGHT OF CHILDREN TO FREE AND COMPULSORY EDUCATION ACT, 2013

[۱۱مارچ،۲۰۱۳]

ایکٹ جس کے ذریعے پانچ سے سولہ سال تک کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کی جائیگی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ پانچ سے سولہ سال تک کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنا ضروری ہو گیا ہے، آرٹیکل 25-A میں جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ۱۹۷۳ کے آئین میں تصور کیا گیا ہے؛

باب-I
شروعاتی
Chapter-I

Preliminary

اس کواس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو سندھ بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم پر ایکٹ، ۲۰۱۳ کہا جائیگا۔

(۲)اس کو تمام صوبہ سندھ تک وسیع کیا جائیگا۔

(۳)یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف

Definitions

۲.اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a)''رکھنے کی فی'' سے مراد اسکول یا حکومت کی جانب سے مندرجہ فی کے علاوہ کسی بھی نام کی جانب سے کوئی عطیہ حصہ یا ادائیگی؛

(b)''بچہ'' سے مراد مختلف سیکھنے کی ضرورتوں سے پانچ سے سولہ تک کی عمر کی کسی بھی جنس کا بچہ؛

(c)''غریب بچہ'' سے مراد بچہ جو معاشی اور مالی طور پر نچلے طبقے یا گروہ یا ایسے والدین سے تعلق رکھتا ہو، جس کی سالیانہ آمدنی کم سے کم حد سے کم ہو اور جس کے والدین دہشتگردی سے متاثر ہوئے ہوں، جسے حکومت کی جانب سے بیان کیا گیا؛

(d)''تعلیم'' سے مراد اکیڈمک اتھارٹی کی جانب سے بچوں کے لیئے بیان کردہ تعلیم، جو حکومت کی جانب سے بیان کی گئی ہو؛

(e) ''تعلیمی مشاورتی کائونسل'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ تعلیمی مشاورتی کائونسل؛

(f) ''مفت تعلیم'' سے مراد تعلیم جو تعلیم سے منسلک قیمت سے مفت ہو بشمول کتابیں، اسٹیشنری، بیگز اور یونیفارم پر خرچ کی؛

(g) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(h) ''سرپرست'' سے مراد وہ شخص جس کے پاس بچوں کی دیکھ بھال اور تحویل ہو اور جس میں شامل ہے قدرتی سرپرست یا سرپرست جو عدالت کی جانب سے مقرر کردہ یا بیان کیا گیا ہو؛

(i) ''لوکل اتھارٹی'' سے مراد میٹروپولیٹن کارپوریشن، ڈسٹرکٹ، تعلقہ، ٹائون یونین کائونسلز یا کسی بھی نام سے ہو اور جس میں شامل ہے ایسی دوسری باڈی جس کو اسکول کے اوپر انتظامی ضابطہ حاصل ہو یا جس کو وقتی طور عائد کسی قانون کے تحت لوکل اتھارٹی طور کام کرنے کے لیئے بااختیار بنایا گیا ہو؛

(j) ''نوٹی فلیکشن'' سے مراد ایجوکیشن اور لٹریسی ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ کی جانب سے جاری کردہ نوٹی فلیکشن؛

(k) ''والدین'' سے مراد یہ فطری یا سوتیلے بچے کو گود لینے والے والد یا والدہ؛

(l) ''بیان کردہ'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(m)''اسکول'' سے مراد کوئی شناخت دیا گیا اسکول جو پرائمری، ایلیمنٹری اور سیکنڈری تعلیم دے رہا ہو اور جس میں شامل ہے؛

(i) حکومت یا لوکل اتھارٹی کی جانب سے قائم کردہ زیر ضابطہ اسکول؛

(ii) اسکول جو تمام یا اخراجات میں کچھ حصہ امداد یا گرانٹس حکومت یا لوکل اتھارٹی سے حاصل کرتے ہوں؛

(iii) اسکول جو مخصوص کیٹگری سے تعلق رکھتا ہو؛اور

(iv) اسکول جو اخراجات کے لیئے حکومت یا لوکل اتھارٹی سے کسی بھی قسم کی امداد یا گرانٹس نہیں لے رہا ہو؛

(n)''اسکرینِنگ طریقے کار'' سے مراد بے ترتیب طریقے کار کے علاوہ دوسرے بچے پر ترجیح دینے کے لیئے بچے کے داخلہ کے لیئے انتخاب کا طریقہ؛

(o)''مخصوص تعلیم'' سے مراد تعلیمی پروگرام میں مشقیں جو معذور طلباء خداداد قابلیت کے حامل طلباء کے لیئے بنائی گئی ہو، جس کی ذہنی صلاحیت، جسمانی صلاحیت، جذباتی نظام، عام کلاس روم کے اندر یا اس کے باہر خاص پڑھائی کے طریقے کار، ساز وسامان کے لیئے ضروری ہو؛

(p)''مخصوص کیٹیگری''، اسکول کے سلسلے میں، سے مراد اسکول جو سمجھا جائے گا، پبلک اسکول فائونڈیشن اسکول کیڈٹ کالج یا دوسرے کیس اسکول جس کا منفرد کردار ہو، جو ایجوکیشن اور لٹریسی ڈپارٹمنٹ،

حکومت سندھ کی جانب سے نوٹی فکیشن کے ذریعے ذکر کیا گیا ہو؛

باب-II

مفت اور لازمی تعلیم پر بچے کا حق

Chapter-II

Right of Child to Free and Compulsory Education

باب-II
بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق
Chapter-II
Right of Child to free and compulsory education

۳.(1) پانچ سے سولہ سال کے ہر بچے کے سوائے جنس اور نسل کے فرق کے، کو اسکول میں مفت اور لازمی تعلیم حاصل کرنے کا بنیادی حق حاصل ہوگا؛

(۲) کوئی بھی بچہ کسی بھی قسم کی فی یا چارج یا خرچہ ادا کرنے کا ذمے دار نہیں ہوگا جو اس کو یا کسی اسکول کی تعلیم مکمل کرنے کے لیئے روکیں۔

(۳) ملکیت والے یا سنبھالے ہوئے اسکول بھی اس طلباء کی حقیقی تعداد کی کم سے کم دس فیصد پانچ سے سولہ سال کی عمر کے ایسے طلباء کو مفت تعلیم فراہم کرینگے؛

بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق
Right of Child to Free and Compulsory Education

۴۔ جہاں پانچ سال سے زیادہ عمر کے بچے کو کسی بھی اسکول میں داخل نہیں کیا گیا ہے یا اگرچہ داخلہ لینے سے وہ اپنی ثانوی تعلیم مکمل نہیں کر سکتا ہے، تب، اسے

تعلیم کے لیئے خاص گنجائشیں
Special Provisions for

Education	اپنی عمر کے مناسب درجے میں داخل کیا جائے گا۔
	بشر طیہ کہ جہاں بچے کو اس کی عمر کے حساب سے موزوں درجے میں داخل کیا گیا ہے تو پھر اسے دوسروں کے ساتھ خاص تربیت حاصل کرنے کا حق حاصل ہو گا اس طرح اور ایسی وقتی حدوں کے اندر جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
	بشر طیکہ مزید براں کہ اسی طرح ثانوی تعلیم میں داخلہ لینے والا بچہ سولہ سال کی عمر کے بعد بھی تب تک مفت تعلیم حاصل کرنے کا حقدار ہو گا جب تک وہ ثانوی تعلیم مکمل کرے۔
دوسرے اسکول کے لیئے منتقلی کا حق Right of Transfer to other School	۵۔(1) جہاں کسی اسکول میں، ابتدائی یا ثانوی تعلیم کی تکمیل کا کوئی بندوبست نہیں ہے، کسی بچے کو اپنی ابتدائی یا ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے لئے کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کا حق حاصل ہو گا۔
	(2) جہاں کسی بھی وجہ سے کسی بچے کے لئے، کسی صوبے یا ملک کے اندر، کسی اسکول سے دوسرے اسکول جانے کی ضرورت ہوتی ہے، اس طرح کے بچے کو اپنی ابتدائی یا ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے لئے کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کا حق حاصل ہو گا۔
	(۳) دوسرے اسکولوں میں داخلہ لینے کے لیئے، اس اسکول کے ہیڈ ماسٹر یا انچارج جہاں اس طرح کے بچے کو آخری بار داخل کیا گیا تھا، فوری طور پر منتقلی کا سرٹیفکیٹ جاری کرینگے۔
	بشر طیکہ اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ تیار کرنے میں تاخیر دوسرے اسکول میں داخلے میں تاخیر یا انکار نہیں کیا جائیگا۔
	بشر طیکہ منتقلی کے سرٹیفکیٹ کے اجراء میں اسکول میں تاخیر کرنے والے

ہیڈ ماسٹر یا انچارج، ان پر لاگو سروس رولز کے تحت انتقامی کارروائی کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔

باب-III
حکومت، لوکل اتھارٹی اور والدین کی ذمے داریاں
Chapter-III
Duties of Government, Local Authority and Parents

باب-III

حکومت، لوکل اتھارٹی اور والدین کے ذمے داریاں

Chapter-III

Duties of Government, Local Authority and Parents

اسکول قائم کرنے کے لیئے حکومت اور لوکل اتھارٹی کی ذمے داری
Duty of Government and local authority to establish School

۶.(1) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حکومت اور لوکل اتھارٹی جیسے معاملات ہو، ایسے علائقے یا حدود کے اندر، جیسے بیان کیا گیا ہو، اس ایکٹ کی شروعات سے دو سال کے عرصے کے اندر اس مقصد کے لیئے اس طرح مندرجہ آفس کی جانب سے تیار کردہ فزیبلٹی کے بنیاد پر اسکول قائم کریگی، جہاں قائم نہیں کیا گیا ہو۔

(۲) حکومت انٹرپرائیزز، اداروں اور معاشرے کے دیگر حصوں کو مفت اور لازمی تعلیم کی سہولت فراہم کرنے کے لیئے معاوضے فراہم کریگی۔

(۳) حکومت اسکول کی مدد کے لئے امداد کا ایک نظام قائم کرے گی جس سے غریب طلباء کی مدد کی جاسکے۔

مالی اور دیگر ذمے داریاں سونپنا

۷.(1) حکومت اور مقامی اتھارٹی، اگر کوئی ہے تو، اس کے اختیار میں فنڈز کی

Sharing of financial and other responsibilities	دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے، ایکٹ کی دفعات پر عملدرآمد کے لئے فنڈز فراہم کرنے کی ذمے دار ہو گی۔
	(۲) حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں پر عملدرآمد کے لیئے اہم اور دوبارہ آنے والے اخراجات کا تخمینہ تیار کرے گی۔
	(۳) محکمہ تعلیم اوراور لٹریسی ڈپارٹمنٹ وزیر اعلی سندھ سے درخواست کر سکتا ہے کہ وہ فنانس ڈپارٹمنٹ کے اضافی وسائل کی ضرورت کا جائزہ لینے اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے فنڈز فراہم کرنے کے لیئے ریفرنس کریں۔
	(۴) یہ حکومت کی ذمے داری ہو گی کہ :
	(a) ہر بچے کو مفت تعلیم فراہم کرے؛
	(b) اسکول کی تعلیم مکمل کرنے کے لیئے لازمی داخلے اور حاضری کو یقینی بنائے؛
	(c) اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثر بچے کے خلاف امتیازی سلوک برتاؤ یا کسی بھی وجہ سے تعلیم جاری رکھنے یا مکمل کرنے سے روک تھام نہیں کی جا سکی؛
	(d) انفرا سٹرکچر فراہم کرنے بشمول معیاری اسکول عمارت، کھیل کے میدان، لیبارٹریز، درس و تدریس کا مواد اور تدریسی عملہ؛
	(e) اپنے دائرہ اختیار میں اسکولوں کی کارکردگی کی نگرانی کریں؛

(f) تعلیمی کیلنڈر طئے کریں؛

(g) اساتذہ اور طلباء کی تربیت کے لیئے تمام سہولیات فراہم کریں؛

(h) بیان کردہ معیار اور طریقے کار کی تصدیق کریگی اور اچھی معیاری تعلیم کو یقینی بنائے؛

(i) تعلیم کے لیئے نصاب اور تدریس کے کورس بروقت بیان کرنے کو یقینی بنائے؛

(j) اسکول میں بہتر تدریس اور تعلیم کے لیئے ماحول کو یقینی بنانا؛

بچے محلے میں اسکول اٹینڈ کریگا
Child to attend school in the neighborhood

۸. (1) بچے کے والدین یا سرپرست، سوائے کسی مناسب عذر کی صورت میں، بچے سے اسکول اٹینڈ کرائینگے، جب تک مندرجہ ذیل بچے بیان کی گئی تعلیم مکمل کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے مقصد کے لئے معقول عذر میں مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی شامل ہونا چاہئے۔

(a) جہاں اسکول انتظامیہ کمیٹی مطمئن ہے کہ بچے کسی کمزوری یا صلاحیت کی کمی کی وجہ اسکول اٹینڈ کرنے کے اہل نہیں یا وہ ضروری نہیں کہ بچے اپنی تعلیم سے زائد جاری رکھنے کے لیئے مجبور کیا جائے؛ یا

(b) جہاں قریب کوئی بڑا اسکول موجود نہیں ہو؛

مفت اسکول سے پہلے تعلیم کے لیئے گنجائشیں

۹. حکومت تین سال سے زائد عمر کے بچوں کو اسکول سے پہلے تعلیم تک مفت تعلیم اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لئے ضروری انتظامات کر

سکتی ہے۔

Provision for free pre-school education

باب-IV
مفت اور لازمی تعلیم کے لیئے نجی اسکول کی ذمے داری
Chapter-IV
Responsibility of Private School for Free and Compulsory Education

باب-IV

مفت اور لازمی تعلیم کے لیئے نجی اسکول کی ذمے داری

Chapter-IV

Responsibility of Private School for free and compulsory Education

نجی اسکول مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرینگے
Private Schools to provide for free and compulsory education

۱۰. اس ایکٹ کے مقصد کے لیئے اسکول:

(a) داخل بچوں کی کل تعداد کے تناسب سے مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرے گی، جیسا کہ اس کے بعد ذکر کیا گیا ہو؛

(b) پسماندہ بچوں کے کل تعداد کی کم سے کم دس فیصد کو پہلی کلاس اور اس کے بعد والے کلاسز میں داخلے دینگے۔

11.(1) کسی بھی اسکول یا فرد کو کسی بچے کو داخل کرتے وقت کوئی رکھنے کی فی وصول نہیں کی جاسکتی ہے اور نہ ہی وہ بچے یا اس کے والدین کو تعلیمی قابلیت کے علاوہ کسی اور اسکریننگ کے طریقہ کار کے تابع کرسکتا ہے۔	کوئی رکھنے کی فی اور اسکریننگ طریقے کار نہیں ہوگا No capitation fee and screening procedure
(۲) کوئی اسکول یا شخص ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں: (a) رکھنے کی فی حاصل کرتا ہے، وہ جرم کی سزا کے قابل ہونگے، جو پہلی مرتبہ خلاف ورزی کے لیئے وصول کردہ رکھنے کی فیس سے بیس مرتبہ زائد بڑھ سکتا ہے اور پچاس ہزار روپے اس کے بعد خلاف ورزی کے لیئے اسکول کے مالک یا اس کے جانب سے بااختیار بنائے گئے نمائندے کی جانب سے جرمانہ نہ دینے کی صورت میں قید کی سزا ایک ماہ اور دہ ماہ ترتیب وار ہوگی؛ (b) کسی بچے یا والدین یا سرپرست کو اسکریننگ کے راضی ہوتے ہیں کہ جرمانے کی سزا کے اہل ہونگے جو پہلی مرتبہ خلاف زری پر پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے اور اس خلاف ورزی کے لیئے ایک سو ہزار روپے؛ اسکول کے مالک یا اسے بااختیار بنائے گئے نمائندے کی جانب سے جرمانے کی ادائیگی نہیں کرنے پر وہ تین ماہ تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔	
۱۲. اسکول میں داخلے کے مقصد کے لیئے بچے کی عمر جاری کردہ برتھ سرٹیفکیٹ کے بنیاد پر طئے کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا ہو: بشرطیکہ کسی بھی عمر کی ثابتی کی کمی کی وجہ پر کسی بھی بچے کو داخلے سے	بچوں کی عمر طئے کرنا Determination of age of a child

منع نہیں کیا جائیگا۔

بچوں کے اسکول میں داخلا اور اخراج

Admission and expulsion of a child at school

۱۳.(1) بچے ہر تعلیمی سال کی شروعات پر یا ایسی توسیع کی گئی مدت کے دوراں، جیسے بیان کیا گیا ہو، اسکول میں داخل کیئے جائینگے۔

بشرطیکہ کسی بھی بچے کی توسیع کی گئی مدت کے بعد آنے والی ایسی داخلے سے انکار نہیں کیا جائیگا:

بشرطیکہ مزید کہ توسیع کی گئی مدت کے بعد داخل کیئے گئے بچے اپنی تعلیم اس طرح مکمل کرینگے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) اسکول میں داخل کسی بھی بچے کو بیان کردہ تعلیم مکمل کرنے تک اسکول سے نہیں نکالا جائیگا۔

(۳) کسی بھی بچے کو جسمانی سزا نہیں دی یا ذہنی ہراسمنٹ نہیں کی جائیگی۔

(۴) کوئی بھی دفعہ کی گنجائش کی خلاف ورزی کرتا ہے، وہ سروس رولز کے تحت انتظامی کاروائی کا مستحق ہوگا۔

اسکولوں کی رجسٹریشن

Registration of schools

۱۴.(1) حکومت کی جانب سے قائم کردہ، نجی ملکیت کے تحت یا زیر ضابطہ اسکول کے علاوہ کوئی بھی اسکول، اس ایکٹ کی شروعات کے بعد بیان کردہ اتھارٹی سے رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے علاوہ قائم نہیں کیا جائیگا یا کام نہیں کریگا۔

(۲) بیان کردہ اتھارٹی ایسے طریقے، ایسی مدت کے اندر اور اس طرح ایسے

شرائط کے تحت رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کریگی، جیسے بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ ایسا کوئی بھی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اسکول کو جاری نہیں کیا جائیگا، جب تک وہ بیان کردہ طریقوں اور معیار پر اترے۔

(۳) بیان کردہ اتھارٹی رجسٹریشن کے شرائط کی خلاف ورزی پر، تحریری حکم کے ذریعے رجسٹریشن ختم کریگی:

بشرطیکہ ایسے اسکول کو سننے کا قابل موقعہ دینے کے علاوہ رجسٹریشن ختم نہیں کی جائیگی:

بشرطیکہ مزید کہ ایسے ہدایت میں شامل ہوگی ہدایت جس کے تحت ایسے رجسٹریشن ختم کیئے گئے اسکول میں پڑھنے والے بچوں کو منتقل کیا جائے گا۔

(۴) حکومت یا کوئی بھی بااختیار بنایا گیا عملدار، تحریر میں ایسے اقدام اٹھا سکتا ہے، جو کسی غیر رجسٹر شدہ یا رجسٹریشن ختم کردہ تعلیمی ادارے کو بند کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔

(۵) کوئی شخص جو بغیر رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے حاصل کرنے کے اسکول قائم کرتا ہے یا چلاتا ہے، یا رجسٹریشن ختم کرنے کے بعد بھی اسکول چلانا جاری رکھتا ہے، وہ جرمانہ کے قابل ہوگا، جو پانچ سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا دونوں، جرمانے کی ادائیگی نہیں کرنے کی صورت میں، وہ مزید ایک سال قید کی سزا ہوگی۔

اسکولوں کا نمونہ اور معیار
Norms and

۱۵.(1) کوئی بھی اسکول قائم کیا یا رجسٹر کیا یا کام جاری نہیں رکھے گا، جب تک وہ بیان کردہ طریقوں اور معیار پر پورا اترے۔

Standards of School

(۲) جہاں اس ایکٹ کی شروعات سے پہلے قائم کردہ اسکول بیان کردہ طریقے کار اور معیار کے مطابق نہ ہو، وہ دو سال کی مدت کے دوراں اپنے خرچ پر بیان کردہ طریقے کار اور معیار کے مطابق اقدام اٹھائینگے۔

(۳) جہاں اسکول دو سال کے اندر بیان کردہ طریقے کار اور معیار اپنانے میں ناکام ہوتا ہے، بیان کردہ اتھارٹی ایسے اسکول کو جاری کردہ رجسٹریشن رد کرے گی۔

(۴) جہاں کوئی شخص رجسٹریشن ختم کرنے کے بعد بھی اسکول چلانا جاری رکھتا ہے۔ اس پر جرمانہ عائد ہوگا، وہ دو سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے اور خلاف ورزی جاری رکھنے کی صورت میں، ایسی خلاف ورزی جاری رکھنے کے ہر دن کے لیئے پچیس ہزار روپے جرمانہ ہوگا۔

باب-V
عوامی اور نجی اسکول
Chapter-V
Public and Private Schools

باب-V

پبلک اور پرائیویٹ اسکول

Chapter-V

Public and Private Schools

اسکول مینجمنٹ کمیٹی
School Management Committee

۱۶.(1) ہر اسکول ایک اسکول مینجمنٹ کمیٹی بنائیگا، جس میں حکومت، اساتذہ، داخل بچوں کے والدین اور ایسے اسکول میں اسکول کی انتظامیہ میں مساوی نمائندگی ہوگی، جس کی صدارت پرنسپال یا ایسے اسکول کے ادارے کا سربراہ کریگا۔ اس مینجمنٹ کمیٹی میں پرنسپال یا اداروں کے سربراہ ہونگے۔ اس مینجمنٹ کمیٹی میں پرنسپال یا بمعہ اداروں کے سربراہ نو ممبر ہونگے۔

(۲) اسکول مینجمنٹ کمیٹی تعلیمی سال میں کم سے کم تین مرتبہ میٹنگ کریگی۔

(۳)اسکول مینجمنٹ کمیٹی مندرجہ ذیل کام سرانجام دے گی، یعنی:

(a) اسکول کے عمومی کام کی نگرانی کریگی؛

(b)یقینی بنائیگی کہ بیان کردہ طریقے اور معیار کا خیال رکھا جارہا ہے؛

(c)یقینی بنائیگی کہ حکومت کی تعلیمی حکمت عملی پر عملدرآمد کیا جارہا ہے؛

(d)اسکول بہتری کا منصوبہ (S.I.P)تیاری کریگا اور تجویز کریگی؛

(e)حکومت یا کسی دوسرے ذریعے سے حاصل کردہ امداد اور گرانٹس کے استعمال کی نگرانی کریگی؛اور

(f)ایسے دیگر سرانجام دے گی جیسے بیان کیا گیا ہو یا اسے حکومت کی جانب سے مینجمنٹ کمیٹی کی جانب سے سپرد کیئے گئے ہو؛

(۴) اسکول مینجمنٹ کمیٹی اس ایکٹ کے مقصد کے لیئے ہر بچے کی حاضری یقنی بنائیگی۔

(۵) جہاں اسکول مینجمنٹ کمیٹی مطئمن ہے کہ کوئی والد جس کو اس ایکٹ کے تحت بچے کو اسکول میں حاضری کرنا ہو، وہ ایسے کرنے میں ناکام ہوا ہے، کہ اسکول مینجمنٹ کمیٹی والدین کو سننے کا موقعہ فراہم کرنے کے بعد اور ایسی جانچ کے بعد جو وہ ضروری سمجھے، ایسا حکم جاری کرسکتی ہے، جس میں والدین کو ایسی تاریخ پر اور بچے کو اسکول میں حاضر کرنے کے لیئے ہدایت کرتی ہے، جو حکم میں

بیان کی جائیگی۔

(٦) کوئی والدین جو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۴) تحت جاری کردہ حکم پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے، اس کو جرمانے کی سزا جو پانچ ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے اور ناکامی جاری رہنے کی صورت میں ہر دن کے لیئے مزید پانچ سو روپے تک جرمانہ بڑھ سکتا ہے یا قید کی سزا جو تین ماہ تک بڑھ سکتی ہے، یا دونوں ساتھ۔

اساتذہ کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط
Terms and conditions of service of Teachers

۱۷.(1) کوئی بھی شخص استاد مقرر نہیں کیا جائیگا، جب تک مقررہ قابلیت نہ رکھتا ہو۔

(۲ جہاں بیان کردہ قابلیت رکھنے والے افراد نہ ہو، حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے بیان کردہ قابلیت میں رعایت دے سکتی ہے، وہ دو سال کی مدت سے زائد نہ ہو گی؛

استاد جو اس ایکٹ کی شروعات کے وقت بیان کردہ قابلیت نہیں رکھتا ہو، وہ دو سال کے اندر ایسی قابلیت حاصل کرے گا۔

اساتذہ کی ذمے داریاں
Duties of Teachers

۱۸.(1) ایک استاد مندرجہ ذیل فرائض ادا کریگا، یعنی:

(a) اسکول کی حاضری میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی برقرار رکھے گا؛

(b) نصاب بیان کردہ وقت کے اندر مکمل کرینگے؛

(c) ہر بچہ سیکھنے کی قابلیت تک پہنچ حاصل کریگا اور اضافی ہدایات دے گا، اگر کوئی ہو، جیسے مطلوبہ ہو؛

(d) بچے کی مجموعی بہتری کا خیال رکھیں گے؛

(e) بچے کی علم اور قابلیت میں اضافہ کرے گا؛

(f) بچوں کے لیئے دوستانہ اور بچوں کے مرکوز انداز کی سرگرمیاں دریافت اور ریسرچ کے ذریعے تربیت حاصل کرے گا؛

(g) بچے کو خوف، صدمے اور اضطراب سے پاک بنائے اور آزادانہ طور پر اظہار خیال کرنے میں بچے کی مدد کرے گا؛

(h) والدین سے باقاعدہ ملاقاتیں کرے گا اور ان کے ساتھ بچوں کے متعلق متعلقہ معلومات سے آگاہ کرے گا؛ اور

(i) اس طرح کی دوسرے فرائض انجام دے گا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

(۲) ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ فرائض کی کارکردگی میں لاپرواہی کرنے والے استاد عائد کرنے کے قابل سروسز لاز تحت انتظامی کاروائی کا مستحق ہوگا:

بشرطیکہ ایسی انتظامی اقدام سے پہلے ایسے استاد کو سننے کا موزوں موقعہ فراہم کیا جائیگا۔

دیگر اساتذہ سے منسلک معاملات

Other Teachers related matters

۱۹.(1) حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس ایکٹ کی شروعات والی تاریخ پر ایک سال کے اندر ہر اسکول میں طلباء استاد تناسب برقرار رکھی گئی ہے یا جیسے وقت بوقت بیان کیا جائے۔

(۲) حکومت اس بات کو یقینی بنائیگی کہ اسکول میں اساتذہ کی آسامیاں کل منظور شدہ قوت کے دس فیصد سے زائد نہیں ہوگی اور ایسی آسامی چار ماہ کے اندر پر کی جائیگی۔

(۳) کوئی بھی استاد کسی غیر تعلیمی مقصد میں نہیں لگایا جائیگا، سوائے مردم شماری،آفات میں مدد کی فرائض یا انتخاب سے متعلقہ فرائض کے۔

(۴) اپنی تعلیم مکمل کرنے والے ہر بچے کو ایک مناسب سند، اس طرح سے دی جائے گی، جس طرح سے بیان کیا گیا ہو۔

(۵) اساتذہ کی شکایات، اگر کوئی ہے تو، فی الفور اس طرح حل کیا جائے گا، جس طرح بیان کیا گیا ہو۔

باب-VI

نصاب اور معائنے کا طریقہ

Chapter-VI

Curriculum and Evaluation Procedure

باب-VI

نصاب اور تشخیص کا طریقہ کار

Chapter-VI

Curriculum and Evaluation Procedure

نصاب اور معائنے کا طریقہ

Curriculum and Evaluation Procedure

۲۰.(1) تعلیم کے لیئے نصاب اور تشخیص کا طریقہ کار حکومت کی جانب سے نوٹی فکیشنز کے ذریعے بیان شدہ اکیڈمک اتھارٹی کی جانب سے دیا جائیگا۔

(۲) اکیڈمک اتھارٹی کی جانب سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت نصاب اور تشخیص کا طریقہ کار دینے کے دوران مندرجہ ذیل اشیاء پر غور کیا جائیگا، یعنی:

(a) آئین میں شامل اقدار کے مطابق ہونا؛

(b) بچے کی مجموعی بہتری کا خیال رکھنا؛

(c) بچے کے علم اور قابلیت کو بڑھانا؛

(d) مکمل حد تک طبّی اور ذہنی صلاحیتوں کی ترقی؛

(e) بچوں کے لیئے دوستانہ اور بچوں کو مرکوز طریقوں کی سرگرمیاں، دریافت کے ذریعے سیکھنا؛

(f) بچوں کے علم میں کے بارے میں فہم اور اس پر عمل کی صلاحیت کا جامع اور مستقل جائزہ؛

باب-VII
بچوں کی تعلیم کے حق پر
عملدرآمد اور نگرانی
Chapter-VII
Implementation and Monitoring of Child's Right to education

باب-VII

بچوں کی تعلیم کے حق پر عملدرآمد اور نگرانی

Chapter-VII

Implementation and Monitoring of Child's Right to Education

بچوں کے حقوق پر عملدرآمد اور نگرانی
Implementation and monitoring of child's rights

۲۱.(1) حکومت اس ایکٹ کے تحت سپرد کیئے گئے کام کے ساتھ مندرجہ کام سرانجام دے گی، یعنی:

(a) اس ایکٹ کے تحت بچوں کے حقوق پر موثر عملدرآمد کے لیئے تمام ضروری اقدامات کرنا؛

(b)بچوں کے حقوق سے متعلقہ شکایات کی جانچ کرنا اور مناسب اقدام اٹھانا؛

(۲) کوئی شخص جس کو اس ایکٹ کے تحت بچوں کے حقوق سے متعلقہ کوئی شکایات ہو وہ حکومت کو تحریری شکایت کر سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت شکایات ملنے کے بعد، حکومت متعلقہ فریقین کو سننے کا موقعہ فراہم کرنے کے بعد ایک ماہ کے اندر معاملے کا فیصلہ کریگی۔

تعلیمی مشاورتی کائونسل
Education Advisory Council

۲۲.(1) حکومت ممبرز کی ایسی تعداد پر مشتمل تعلیمی مشاورتی کائونسل بنائیگی، جو بمعہ چیئرپرسن نو سے زائد نہیں ہو گی، جو تعلیم کے شعبے، بچوں کے حقوق اور بچوں کی ترقی میں علم اور عملی تجربہ رکھنے والے افراد میں سے مقرر کیئے جائینگے، جو موثر طریقے سے ایکٹ کی گنجائشوں پر عملدرآمد کے لیئے حکومت کو مشورہ دے گی۔

(۲) تعلیمی مشاورتی کائونسل یہ یقینی بنائیگی کہ ہر بچہ جس کو اس ایکٹ کے تحت اسکول میں حاضر ہونا تھا، وہ اسکول اٹینڈ کرتا ہے اور اس مقصد کے لیئے وہ تمام اقدام لے گی جو ضروری سمجھے جائیں یا جیسے حکومت کی جانب سے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) تعلیمی مشاورتی کائونسل کے ممبرز کی مقرری کے شرائط اور ضوابط اس طرح ہونگے، جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

انعام
Awards

۲۳.(1) اساتذہ، تعلیمی منتظمین، تعلیمی محقق، فرد اور تنظمیں جو بیان کیئے گئے معیار پر پورا اترتے، ان کو بیان کیئے گئے ایوارڈز سے نوازا جائے گا۔

(۲) اچھی کارکردگی رکھنے والے والدین اور اسکول منجمنٹ کمیٹیز کو ایوارڈز

سے نوازا جائیگا۔

(۳) سیکھنے اور تربیت میں بہترین حاصلات والے طلباء کو بیان کیئے گئے ایوارڈز دیئے جائیں گے۔

باب-VIII
متفرقات
Chapter-VIII
Miscellaneous

جسٹریشن
Registration

۲۴. (1) کوئی بھی شخص اشتہار، پراسپیکٹس، بروشر کے ذریعے یا دوسری صورت میں تعلیمی ادارے کی تشہیر نہیں کریگا، جب تک تعلیمی ادارہ رجسٹرڈ نہیں کیا گیا ہو یا رجسٹریشن کا پروویزنل سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا گیا ہو۔

(۲) ایک فرد جو ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ کسی جرم کا مرتکب ہو گا اور جرم ثابت ہونے پر اسے ایک سو ہزار روپے سے زائد جرمانہ نہیں ہو گا یا ایک سال سے زیادہ کی مدت کے لئے قید یا دونوں کی سزا سنائی جاسکتی ہے۔

انسپکشنز اور ہدایات
Inspections and Directions

۲۵.(1) حکومت اس مقصد کے لیئے اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد پر عملدرآمد کیا گیا ہے اور کیا جارہا ہے، وقت بوقت رجسٹرڈ تعلیمی ادارے کی جانچ کریگی یا جانچ کرائیگی۔

(۲) حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں پر اچھی طریقے سے عملدرآمد کے لیئے ایسی رہنمائی جاری کریگی یا ایسی ہدایات دے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۳) ہر اسکول ایسی معلومات فراہم کریگا، جو حکومت کی جانب سے طلب کی جائے۔

جرائم پر کاروائی
Prosecution of the offences

۲۶.(1)ہاس ایکٹ کے تحت سزا کے قابل جرائم پر کوئی بھی مقدمہ حکومت سے پہلے منظوری سے شکایت کے سوائے نہیں کیا جائیگا۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم قابل ضمانت اور قابل راضی نامہ ہونگے۔

اچھی نیت سے اٹھائے اقدام کا تحفظ
Protection of action taken in good faith

۲۷.اس ایکٹ، یا کسی قواعد یا اس کے تحت کسی حکم کے تحت اچھی نیت سے کچھ بھی کرنے کے سلسلے میں حکومت، اسکول مینجمنٹ کمیٹی یا کسی دوسرے شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا دوسری قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی۔

منسوخی
Repeal

۲۸. سندھ لازمی پرائمری تعلیم آرڈیننس، ۲۰۰۱ کو منسوخ کیا جاتا ہے:
بشرطیکہ یہ کہ ایسی منسوخی، منسوخی کے تحت قانونی کے مطابق کیئے گئے کام یا منظور شدہ احکام یا کیئے گئے کچھ بھی یا اس کے تحت متاثر شدہ پر اثرانداز نہیں ہوگی۔

اوور رائیڈنگ افیکٹ
Over-riding effect

۲۹. جب تک کچھ وقتی لاگو کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو، اس ایکٹ کی گنجائشوں کو اوور رائیڈنگ افیکٹ ہوگا۔

قواعد بنانے کے اختیار

Powers to make rules

۳۰. حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں کو جاری رکھنے کے لیئے نوٹی فکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے سوائے، ایسے قواعد تمام یا مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی معاملات کے لیئے فراہم کرتے ہیں، یعنی:

(a) اسکول کے قیام کے لیئے ایراضی یا حدود؛

(b) بچوں کا رکارڈ رکھنے کا طریقہ؛

(c) بچے کی عمر طئے کرنا؛

(d) داخلے کے لیئے بڑھائی گئی مدت اور اگر بڑھائی گئی مدت کے بعد داخل کیا گیا ہو، اس کے لیئے تعلیم مکمل کرنے کا طریقہ؛

(e) خاص استاد یا انتظامیہ، تربیت اور اس سلسلے اور وقت کی حد دینے کا طریقہ؛

(f) رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ کے لیئے درخواست دینے کی اتھارٹی، قسم اور طریقہ؛

(g) رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیئے قسم، مدت، طریقہ اور حالات؛

(h) اس ایکٹ کے تحت سننے کا موقعہ دینے کا طریقہ؛

(i) اسکول مینجمنٹ کمیٹیز کے کام؛

(j) اسکول کی سالانہ ترقی اور تعلیم کا منصوبہ بنانا؛

(k) اساتذہ کی ادائیگی کے قابل تنخواہ اور الائونسز اور اس کی خدمات کے شرائط اور ضوابط؛

(l) ذمے داریاں جو اساتذہ کی جانب سے ادا کی جائیگی؛

(m) اساتذہ، طلباء یا کسی دوسرے شخص کی شکایت ختم کرنے کا طریقہ؛

(n) تعلیم مکمل کرنے کے لیئے سرٹیفکیٹ دینے کا قسم اور طریقہ؛ اور

(o) الائونسز اور متعلقہ تعلیمی مشاورتی کائونسل کے ممبرز کی مقرری کے دیگر شرائط اور ضوابط؛

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔